خُداوند خُدا ہمارے باپ کی حمد کرو

پاسٹر کریس سیکس

زبور 146

واعظ 4 جون 2023

آج ہماری سیریز کا آخری وعظ ہے جس کا عنوان ہے: ”زبور ہمیں کیسے دُعا کرنا سکھاتے ہیں۔“

اگلے ہفتے، کلیمنٹ ٹینڈو شہر میں موجود ہوں گے اور وہ صُلح کے بارے میں ایک پیغام سنائیں گے۔

اور پھر 18 جون کو ہم اعمال کی کتاب سے ایک نیا واعظی سلسلہ شروع کریں گے۔

زبور کے بارے میں اس آخری واعظ کے لیے، میں اس بات پر توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں کہ ہم دعا کیوں کرتے ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کیونکہ خُدا ہمارا باپ ہے، اور وہ اپنے بچوں کی دعا سننا پسند کرتا ہے۔

زبور 146 ایک دُعا اور عبادت کا گیت ہے۔

اس گیت کے پہلے اور آخری الفاظ ہیں Hallelujah!

یہ عبرانی لفظ ہے جس کا ترجمہ خُداوند کی حمد کرو!

میں زبور 146 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر ہم مل کر دریافت کر سکتے ہیں کہ روح القدس ہمارے دلوں تک کیا بات پہنچانا چاہتا ہے۔

زبور 146

1 خُداوند کی حمد کرو! \[ہلیلویاہ!\]

اَے میری جان خُداوند کی حمد کر!

2 میَں عُمر بھر خُداوند کی حمد کرونگا

جب تک میرا وجود ہے میَں اپنے خُداوند کی مدح سرائی کرونگا۔

3 نہ اُمرا پر بھروسہ کرو

نہ آدم زاد پر۔ وہ بچا نہیں سکتا۔

4 اُسکا دم نکل جاتا ہے تو وہ مٹی میں مِل جاتا ہے۔

اُسی دِن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں۔

5 خُوش نصیب ہے وہ جِسکا مددگار یعقُوب کا خُدا ہے۔

اور جِسکی اُمید خُداوند اُسکے خُدا سے ہے۔

6 جِس نے آسمان اور زمین

اور سُمندر کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا۔

وہ سچّائی کو ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔

7 جو مظلُوموں کا انصاف کرتا ہے۔

جو بھوکوں کو کھانا دیتا ہے۔

خُداوند قیدیوں کو آزاد کرتا ہے۔

8 خُداوند اندھوں کی آنکھیں کھولتا ہے۔

خُداوند جھُکے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔

خُداوند صادقوں سے مُحبت رکھتا ہے۔

9 خُداوند پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ یتیم اور بیوہ کو سنبھالتا ہے۔

لیکن شریروں کی راہ ٹیڑھی کر دیتا ہے۔

10 خُداوند ابد تک سلطنت کریگا۔
اَے صِیُّون! تیرا خُدا پُشت در پُشت ۔
خُداوند کی حمد کرو۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے
یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے ۔
روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

اس سے پہلے کہ مصنف کچھ اور کہے، وہ چلاتا ہے کہ "ہالیلویاہ!"
ہم اس گرجہ گھر میں بہت سی زبانیں بولتے ہیں۔
لیکن "آمین" اور "ہلیلویاہ" جیسے الفاظ عبرانی الفاظ ہیں جو ہم سب کہتے ہیں۔
مجھے یہ پسند ہے، کیونکہ ہم انہی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ایک آواز کے ساتھ تعریف اور دعا کر سکتے ہیں۔
مصنف اپنے گیت کا آغاز "ہلیلویاہ" سے کیوں کرتا ہے؟
اپنے فون پر میپ ایپلیکیشن کے بارے میں سوچیں جسے آپ ڈائریکشنز کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
کبھی کبھی آپ ایک غیر متوقع موڑ لیتے ہیں، اور منحرف ایپ کہتی ہے: "روٹ کا دوبارہ حساب لگائیں۔"
میرے دوستو، دنیا میں بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو ہمارے دل و دماغ کی توجہ مانگتی ہیں۔
ہم بڑی آسانی سے پریشان ہو جاتے ہیں۔
لیکن عبادت ہمارے دلوں کو اپنے باپ کی طرف واپس جانے کے راستے کو دوبارہ درست کرنے میں مدد کرتی ہے ۔
آیات 1-2a ہمارے لیے ایسا کرتی ہیں۔
اپنے دلوں کو دوبارہ خُداوند کی طرف موڑنے کے لیے، ہم دعا کر سکتے ہیں:
1 "خُداوند کی حمد کرو!
اَے میری جان خُداوند کی حمد کر!
2a مَیں عُمر بھر خُداوند کی حمد کرونگا۔"

ہماری ساری زندگی، ہمارے الفاظ اور ہمارے اعمال اور ہمارے خیالات، خدا کی حمد کے لیے وقف ہیں۔
ہمیں اس وقت خُود کو ترتیب دینے کیلئے عبادت کی ضرورت ہوتی ہے جب یہ دنیا ہمیں سیدھے راستے سے ہٹا دیتی ہے ۔
عبادت اس وقت بھی ہماری حفاظت کرتی ہے جب ہم خدا کے علاوہ کسی اور کی تعریف کرنے یا بھروسہ کرنے کی آزمائش میں پڑھتے ہیں۔
آیت 3 میں تنبیہ کو دیکھیں:
3 "نہ اُمرا پر بھروسہ کرو
نہ آدم زاد پر۔ وہ بچا نہیں سکتا۔"
آیت 3 میں "اُمرا" کا ترجمہ "با اثر" بھی کیا جا سکتا ہے۔
آج کے مشہور مرد اور عورتیں اپنی خوب صورتی، یا عظیم ہنر، یا طاقت، یا حکمت کی وجہ سے تعریف پاتے ہیں۔
لیکن ان سے کوئی نجات نہیں ملتی۔
ایک مشکل صورتحال میں یہ سوچنا پرکشش ہوسکتا ہے، "میں کس کو فون کر سکتا ہوں؟
اس مشکل سے نکلنے میں کون سا مرد یا عورت میری مدد کر سکتا ہے؟"
جب آپ کو کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو آپ سب سے پہلے کس کو کال کرتے ہیں؟

آیت 4 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ کسی انسان پر بھروسہ نہ کریں کیونکہ:

4 " اُسکا دم نکل جاتا ہے تو وہ مٹی میں مِل جاتا ہے۔
اُسی دِن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں۔"

خواہ وہ شخص آپ کے لیے اچھا یا بُرا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو مگر جب وہ مرتا ہے تو اس کے منصوبے بھی مر جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ واحد شہزادہ جس پر آپ حقیقی معنوں میں بھروسہ کر سکتے ہیں وہ امن کا شہزادہ، یسوع ہمارا خداوند اور نجات دہندہ ہے۔

امن کا شہزادہ مُوا لیکن جس دن وہ مُوا اس کے منصوبے ختم نہیں ہوئے۔

یسوع گڈ فرائیڈے کے دن مُوا اور ایسٹر سنڈے کو دوبارہ ہمیشہ کی زندگی کے لیے جی اٹھا۔

اُس کے جی اُٹھنے سے ہمارے لیے ہمیشہ کی زندگی ممکن ہوئی۔

کیونکہ یہ اُس کا منصوبہ تھا۔

اس کا منصوبہ آپ کو نئی روحانی زندگی دینا تھا جب آپ توبہ کریں گے اور اس پر بھروسہ کریں گے۔

جب آپ ایک دن مر جائیں گے تو آپ کے لیے اس کے منصوبے ختم نہیں ہوں گے۔

وہ آپ کو اپنے باپ کے گھر میں لے آئے گا۔

وہاں آپ بادشاہ کے فرزندوں کے طور پر ابدیت میں خداند کی حمد کے لیے چلائیں/آوازیں بلند کریں گے "ہالیلویاہ- خُداوند کی حمد کرو!"

اگر آپ کچھ عرصہ سے مسیحی ہیں تو آپ نے یہ باتیں پہلے سنی ہوں گی۔

لیکن ہم انہیں بھول جاتے ہیں۔

اسی لیے ہم خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں، تاکہ اپنے دلوں کو دوبارہ خُداوند کی طرف پھریں۔

اب آیت 5 کو دیکھتے ہیں:

5 خُوش نصیب ہے وہ جِسکا مددگار یعقُوب کا خُدا ہے۔
اور جِسکی اُمید خُداوند اُسکے خُدا سے ہے۔"

زبور میں "مبارک/خُوش نصیب" ایک اہم لفظ ہے۔

یہ پہلے زبور کا پہلا لفظ ہے۔

زبور 1 شروع ہوتا ہے:

"1 مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا..."

ایک بابرکت شخص زندگی کے ہر شعبے میں خُوشحالی کا تجربہ کرتا ہے، کیونکہ وہ خدا باپ پر بھروسہ کرتا ہے۔

آپ کا باپ آپ کی روح، اور آپ کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی صحت کا خیال رکھتا ہے۔

اس لیے مسیح کے بدن یعنی کلیسیا کو بھی ان تمام طریقوں سے دوسرے انسانوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

لیکن اس سے پہلے کہ ہم زمین پر کسی کو محبت پیش کر سکیں ہمیں آسمان سے محبت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

میرے ساتھ آیات 7 سے 9 میں فعال فعل الفاظ کو دیکھیں۔

دیکھیں کہ خُدا کی شفقت اُس کے بچوں کے لیے کتنی جامع ہے۔

ہمارا خدا ہی واحد ایسا ہے...

7 "جو مظلُوموں کا انصاف کرتا ہے۔
جو بھوکوں کو کھانا دیتا ہے۔
خُداوند قیدیوں کو آزاد کرتا ہے۔
8 خُداوند اندھوں کی آنکھیں کھولتا ہے۔
خُداوند جھُکے کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔
خُداوند صادقوں سے مُحبت رکھتا ہے۔
9 خُداوند پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے۔
وہ یتیم اور بیوہ کو سنبھالتا ہے۔"

زبور 146 کہتا ہے کہ یہ کام خدا ہی کرتا ہے۔

سینکڑوں سال بعد، یسوع ناصری نے بھی ان کاموں کو کرنے کا دعویٰ کیا۔

یہی وجہ ہے کہ لوگ یسوع کو اُس کی خدمت کے آغاز سے ہی پہاڑ کی چوٹی سے گرا کر مار ڈالنا چاہتے تھے۔

آپ لوقا 4 باب میں پڑھ سکتے ہیں کہ لوگ دو وجوہات کی بنا پر یسوع سے ناراض تھے:

اُس نے کہا کہ خُدا کی نجات کا پیغام صرف یہودیوں کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ہے۔

یسوع زمین کے ہر کونے سے مردوں اور عورتوں، کوڑھیوں اور محصول لینے والوں، شہزادوں اور غریبوں کو بچانے آیا تھا۔

اقتدار میں رہنے والے لوگ اکثر اس پیغام کو دھمکی آمیز سمجھتے ہیں۔

دوسری وجہ جو مذہبی رہنما یسوع کو مارنا چاہتے تھے وہ یہ تھی کہ اس نے وہ کام کرنے کا دعویٰ کیا جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔

لوقا 4 میں، یسوع عبادت گاہ میں کھڑا ہوا اور یسعیاہ 61 کا صحیفہ پڑھا۔

پھر اس نے ان آیات کو اپنے اوپر لاگو کیا۔

یسوع نے کہا کہ وہ زمین پر وہی کام کرنے کے لیے آیا تھا جو خُدا زبور 146:7-9 میں کرتا ہے۔

لوقا 4:18-19 میں جو یسوع نے کیا کہا اُسے سُنیں۔

18 ”خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے۔

اِس لِئے کہ اُس نے مُجھے غرِیبوں کو خُوشخَبری دینے کے لِئے مسح کِیا۔

اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قَیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خَبر سُناؤں۔

کُچلے ہُوؤں کو آزاد کرُوں۔

19 اور خُداوند کے سالِ مقبُول کی منادی کرُوں۔

خدا کے بیٹے کی خدمت نے باپ کے دل کی عکاسی کی۔

خدا کی محبت اس وقت ظاہر ہوئی جب یسوع لوگوں کو شفا دینے ، کھانا کھلانے اور ان مدد کرنے کے لیے پھرتے رہے۔

اس لیے مسیح کے بدن یعنی کلیسیا کے طور پر ہماری خدمت کو باپ اور بیٹے کے دل کی عکاسی کرنی چاہیے۔

یسوع کے ہاتھ اور پاؤں کے طور پر، ہم زمین پر اس کی جسمانی موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

ہمیں یہ سعادت حاصل ہے کہ ہم غریبوں، نابیناوں اور مظلوموں کے لیے خدا کی محبت کا اظہار کریں۔

آیت 9 کہتی ہے:

” خُداوند پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے۔

وہ یتیم اور بیوہ کو سنبھالتا ہے۔“

انگریزی میں ”یتیم“ سے مراد وہ بچہ ہے جس کے والدین میں سے کوئی حیات نہ ہو۔

لیکن آج کے متن میں عبرانی لفظ کا مطلب ہے ”باپ کے بغیر“۔

عہد نامہ قدیم میں 50 بار ہم ایک جملے میں ”بیوہ“ اور ”یتیم“ کے الفاظ ایک ساتھ ملتے ہیں۔

اسرائیل میں 3000 سال پہلے صرف یہودی مرد ہی زمین کے مالک/وارث ہوسکتے تھے۔

اس لیے بیوہ، یتیم اور پردیسیوں کو مالی تحفظ حاصل نہیں تھا۔

ان کے پاس کوئی محافظ، استاد یا مہیا کرنے والا نہیں ہوتا تھا۔

یہاں میرا نقطہ یہ ہے:

خدا اُن بچوں کی پرواہ کرتا ہے جن کے والدین نہیں ہیں ، اکیلی ماؤں کے بچے اپنے اور وہ بچے جو رضاعی نگہداشت میں ہیں۔

خدا یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم ان کمزوروں کی دیکھ بھال کریں۔

مجھے حال ہی میں ایک پرانا اخباری مضمون ملا جس نے میرا دل توڑ کر رکھ دیا۔

مضمون رضاعی دیکھ بھال میں بچوں کے لیے اشتہارات کے بارے میں ہے۔

واشنگٹن ڈی سی کی فیملی کورٹ ہے باپ بچوں کے لیے عارضی والدین کی تلاش کرتی ہے۔

لیکن اس سے پہلے کہ بچے رضاعی والدین کو دیے جائیں، حکومت کو یہ پبلک نوٹس پوسٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

واشنگٹن پوسٹ کا مضمون یہ ہے:

"واشنگٹن ڈی سی کی سپریم کورٹ کے بغیر کھڑکی والے کونے میں، فیملی کورٹ کا بلیٹن بورڈ لٹکا ہوا ہے۔

یہ عوامی پوسٹنگ کے ساتھ بھرا پڑا ہے جو کوئی نہیں دیکھتا ہے.

ہر دستاویز رضاعی دیکھ بھال میں بچوں کی زندگیوں کی ایک جھلک فراہم کرتی ہے۔

پوسٹنگز کا دو ہفتوں تک وہاں موجود رہنا ضروری ہے، لیکن وہ اکثر زیادہ دیر تک موجود رہتی ہیں۔

بلیٹن بورڈ پر، زندگی کی طرح، رضاعی نگہداشت کے بچے بھی پوشیدہ رہتے ہیں اور آسانی سے بھولا دیے جاتے ہیں۔

یہ وہ نوٹس ہیں جو حالیہ جمعرات کو بلیٹن بورڈ پر پائے گئے:

نامعلوم باپ، آپ کی 6 ماہ کی بچی ہے جو ایچ آئی وی پازیٹیو پیدا ہوئی ہے اور اسکی رگوں میں کوکین موجود ہے۔

اس کی ماں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

نامعلوم باپ، آپ کا ایک نوزائیدہ بیٹا ہے جس کی شیزوفرینک ماں اسے ہسپتال میں چھوڑ کر ایک موٹل میں چلی گئی۔

نامعلوم والد، آپ کی 1 سالہ بچی اینکل برنز کی علامات کے ساتھ پائی گئی ہے۔

وہ اتنی بھوکی تھی کہ جب اسے آخر کار کھانا کھلایا گیا تو اس نے چبانا بند نہ کیا۔

نامعلوم باپ، آپ کے بچے کی ماں نے سماجی کارکنوں کو بتایا کہ وہ بھول جاتی ہے کہ وہ اپنے بچے کو کہاں چھوڑ کر جاتی ہے۔

نامعلوم باپ، آپ کی ایک بچی سات ہفتے قبل پیدا ہوئی ہے۔

جب آپ کی بیٹی 2 دن کی ہوئی تو اس کی ماں چلی گئی، اور واپس نہیں آئی۔

نامعلوم باپ، آپ کی ایک 1 ہفتے کی بیٹی ہے۔

نامعلوم باپ، آپ کا ایک 13 سالہ بیٹا ہے۔

نامعلوم باپ، آپ کی ایک نوزائیدہ بچی ہے۔"

یہ تمام بچے، جنہیں ان کے زمینی باپ چھوڑ گئے، خدا کی صورت میں بنائے گئے تھے۔

وہ خُدا باپ کے لیے نامعلوم نہیں ہیں۔

ذرا تصور کریں کہ اگر ان بچوں میں سے کوئی آپ کا بچی/بچہ ہوتا۔

تصور کریں کہ وہ کھو گئی تھی، یا آپ سے چھین لی گئی تھی۔

آپ اس بچے کو بچانے کے لیے کچھ بھی کریں گے، ٹھیک ہے؟

میرے بھائیو اور بہنو، خدا باپ نے آپ کے بارے میں ایسا ہی محسوس کیا۔

ہم روحانی یتیم تھے اس سے پہلے کہ ہمیں خدا کے خاندان میں اپنایا گیا۔

ہم گناہ اور ابلیس کے غلام تھے۔

ہم بے بس تھے، اور ہماری ایک ہی امید تھی کہ کوئی ہمیں بچانے آئے گا!

اس لیے خدا باپ اور خدا بیٹے نے نجات کا منصوبہ بنایا۔

یسوع آپ کو غلامی سے چھڑانے اور باپ کے گھر میں لانے کے لیے زمین پر آیا۔

آپکا باپ نامعلوم نہیں ہے!

لیکن اس سے پہلے کہ ہم اسے جان سکیں، یسوع کو ہمارے قصور اور شرمندگی کو دھونے کے لیے مرنا پڑا۔

محبت نے اسے اس سزا کو بھگتنے پر مجبور کیا جس کے ہم مستحق ہیں۔

مسیح پر ایمان کے ذریعے، ہم ایک بیٹا، ایک بیٹی، ایک وارث بن سکتے ہیں!

سنیں کہ پولوس رسول گلتیوں 4:4-7 میں اسے کیسے بیان کرتا ہے۔

4 " لیکِن جب وقت پُورا ہوگیا تو خُدا نے اپنے بَیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پَیدا ہُؤا اور شَرِیعَت کے ماتحت پَیدا ہُؤا۔

5 تاکہ شَرِیعَت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھُڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ مِلے۔

6 اور چُونکہ تُم بَیٹے ہو اِس لِئے خُدا نے اپنے بَیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا

جو ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتا ہے۔"

7 پَس اَب تُو غُلام نہِیں بلکہ بَیٹا ہے

اور جب بَیٹا ہُؤا تو خُدا کے وسِیلہ سے وارِث بھی ہُؤا۔"

خداؔ ہمارے باپ نے ہمیں گود لیا تاکہ ہم یہ دُعا کر سکیں ”اے ہمارے باپ! تو جو آسمان پر ہے۔“

یہ دعا یاد دلاتی ہے کہ ہم بھائی بہن ہیں۔

گلتیوں 3:26-28 سے ان آیات کو سنیں۔

26 کِیُونکہ تُم سب اُس اِیمان کے وسِیلہ سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔

27 اور تُم سب جِتنوں نے مسِیح میں شامِل ہونے کا بپتِسمہ لِیا مسِیح کو پہن لِیا۔

28 نہ کوئی یہُودی رہا نہ یُونانی۔ نہ کوئی غُلام نہ آزاد۔

نہ کوئی مرد نہ عَورت کِیُونکہ تُم سب مسِیح یِسُوع میں ایک ہو۔“

مجھے مختلف قسم کے لوگوں سے محبت ہے جنہیں خُدا ہمارے نئے کلیسیائی خاندان میں اکٹھا کر رہا ہے۔

اس کمرے میں بہت سے خوبصورت رنگ اور لہجے رکھنے والے لوگ ہیں۔

ہم مختلف نظر آتے ہیں، لیکن ہم سب رشتہ دار ہیں، کیونکہ ہمارا باپ ایک ہی ہے۔

پاکیزگی کے ذریعے ، روح القدس ہم سب کو ہمارے آسمانی باپ سے مشابہ کرنے کے لیے ڈھال رہا ہے۔

لوگوں کو ہماری زندگیوں کو دیکھنا چاہیے اور سوچنا چاہیے :

”وہ مجھے اپنے باپ کی یاد دلاتے ہیں!

ان کے پاس اپنے باپ کا سا دل ہے!

زبور 68:5-6a کہتا ہے :

5 ”خُدا اپنے مُقدس مکان میں یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا دادرس ہے۔

6a خُدا تنہا کو خاندان بخشتا ہے۔

خدا ”یتیموں کا باپ ہے...“

اس طرح وہ اپنے آپ کو بیان کرتا ہے۔

جب میں کہتا ہوں کہ ”کاشف ایک بینکر ہے“ یا ”ثنا ٹیچر ہے“ تو میں بیان کرتا ہوں کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

ان کا عنوان ان کی سرگرمی کو بیان کرتا ہے۔

ہمارا خدا اپنے آپ کو یتیموں کا باپ، اور بیواؤں کا محافظ قرار دیتا ہے۔

وہ تنہا کو خاندان بخشتا ہے۔

خدا بیواؤں کی حفاظت کیسے کرتا ہے اور تنہا کو کیسے خاندان بخشتا ہے؟

ہمارے ہاتھوں سے ، ہماری مدد سے ، ہماری محبت سے۔

کلیسیا کو مسیح کا بدن کہا جاتا ہے کیونکہ ہم اس کے ہاتھ اور پاؤں ہیں۔

ہم بیوہ، یتیموں اور اجنبیوں کو کیسے جواب دیتے ہیں یہ ایک روحانی لٹمس ٹیسٹ ہے۔

جب آپ ضرورت مندوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں، جو آپ کو کچھ ادا نہیں کر سکتے ، تو یہ آپ کے دل کی حالت کے بارے میں کچھ ظاہر کرتا ہے۔

کہ آپ شکر گزار لوگ، فضل سے بھرے لوگ، سخی لوگ ہیں۔

لیکن اس سے پہلے کہ آپ دوسروں کے لیے فیاض بن سکیں، آپ کو اپنے لیے خُدا کی فیاضانہ محبت حاصل کرنی ہوگی۔

میں زبور 146:7-9 کی تشریح کرنے جا رہا ہوں، ان آیات کو آپ کی زندگی میں خدا کے کام کی یاد دہانی کے طور پر لاگو کر رہا ہوں:

جب آپ مظلوم ہوتے ہیں تو خداوند آپ کے لیے انصاف کرتا ہے۔

جب آپ بھوکے ہوتے ہیں تو وہ آپ کو کھانا دیتا ہے۔

خُداوند نے آپکے قیدی دلوں کو آزاد کیا۔

خداوند نے آپ کے اندھے ذہن کی آنکھیں کھول دیں۔

جب آپ جھک جاتے ہیں تو خداوند آپ کو اوپر اٹھاتا ہے۔

خُداوند مسیح کی راستبازی کو پسند کرتا ہے اور آپ کو راستباز بناتا ہے۔

خداوند آپ سب مہاجرین اور تارکین وطن پر نظر رکھتا ہے۔
وہ بیواؤں اور اکیلی ماؤں کو سنبھالتا ہے،
اور یتیموں اور باپ کے بغیر بچوں کو، اور وہ ان کو برکت دیتا ہے۔

ہم اس طرح کے زبور کو دُعا کے طور پر پڑھتے ہیں تاکہ ہم یاد رکھیں کہ ہمارا باپ ہم سے کتنا پیار کرتا ہے۔
تمام طاقتور، قُدوس، سب کچھ جاننے والا خدا ہمیں اُسے "باپ" کے طور پر پکارنے کی دعوت دیتا ہے۔
یہ ہمارے لیے اُس کی محبت ہے جو بیوہ، یتیم اور اجنبی کے لیے ہماری محبت کو اُسی محبت سے تحریک دیتی ہے جو ہمیں ملی ہے۔
بھائیو اور بہنو آئیں اب اپنے آسمانی باپ سے دعا کریں:
باپ، ہم نے تُجھے نہیں چُنا بلکہ تُو نے ہمیں چُن لیا ہے۔
تو نے ہمارے گناہ کے لیے اپنے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ایک بھاری قیمت ادا کی تاکہ ہم تیرے فرزند ٹھہریں۔
اور تیرے فرزند ہونے کے طور پر، ہماری زندگیاں ہمارے باپ کے دل کی عکاسی کریں۔
روح القدس، ہمارے بڑے بھائی یسوع کی پیروی کرنے میں ہماری مدد کر۔
وہ قیدیوں کو آزاد کرنے، بیماروں کو شفا دینے، اندھوں کو بینائی دینے کے لیے آیا۔
وہ تنہا کو خاندان بخشنے، یتیموں کی دیکھ بھال کرنے اور اجنبی کا استقبال کرنے آیا تھا۔
مسیح کا بدن ہونےکے طور پر، دوسروں سے اسی طرح محبت کرنے میں ہماری مدد کر جس طرح تو ہم سے پیار کرتا ہے۔
ہماری پاکیزگی اور خوشی کے لیے اور اپنے جلال کے لیے ایسا کر۔
ہم یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔